37717-ہوائی جہاز کے عملہ کے ارکان روزہ کس طرح رکھیں

سوال

میں ہوائی جہاز کے عملہ میں شامل ہوں لھذا یورپی ملکوں کے مابین سفر میں روزہ کس طرح رکھوں کیونکہ یہ سفر بہت طویل ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہوائی جہاز کے عملہ میں شامل ہونے کی وجہ سے آپ مسافر ہیں اور علماء کرام کا اجماع ہے کہ مسافر کے لیے رمضان میں روزہ چھوڑنا جائز ہے چاہے سفر میں مشقت ہو یا نہ ہو۔

اور مسافر کو اگر مشقت نہ ہو تو اس کے افضل یہی ہے کہ وہ روزہ رکھے ، اور چھوڑے ہوئے روزوں کی بعد میں قضاء کرے گا ، آپ اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (20165) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

اور جب روزہ رکھنا چاہیں تو آپ جہاں بھی ہوں وہاں کی طلوع فجر کے وقت سے روزہ رکھیں گے چاہے زمین پر ہوں یا فضاء میں ۔

اور اسی طرح افطاری کا بھی یہی حکم ہے کہ افطاری کے وقت آپ جہاں بھی ہوں اور سورج غروب ہونے آپ افطاری کرلیں چاہے فضاء میں ہوں یا پھر زمین پر ، مثلا اگر آپ فضا میں ہوں اور سورج دیکھ رہے ہوں تو افطاری کرنا جائز نہیں اگرچہ جس ملک کی فضاء میں آپ سفر کررہے ہیں وہاں کی زمین پر لوگوں نے افطاری بھی کرلی ہو ۔

ہوائی جہاز کے سفر کی وجہ سے دن کا چھوٹا بڑا ہونا روزہ پر کوئی اثرانداز نہیں ہوتا ۔

یہ تو معلوم ہے کہ اگر صبح کے وقت آپ مشرق کی جانب سفر کریں گے تو آپ کے حق میں دن چھوٹا ہوجائے گا ، اور جب مغرب کی جانب سفر کریں گے تو دن لمبا ہوتا جائے گا ۔

بہر حال معتبر تو وہ جگہ ہوگی جہاں پر آپ طلوع فجر اور غروب شمس کے وقت موجود ہوں ۔

آپ اس کی مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (38007) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم.